

<p>۲۱۴ کھینچے کیا لایع نہ بچھے آگاہ مین جا با منور شہر مظلوم کے مجاہد طلب بر ان انسان کا بنا جا کر یوں جاگوا یہ عقل شہر شہر جاہ</p>	<p>۲۱۵ مغز سے تیار کردیہ کیا اتنا بوجھال قیام سے آفاق میں ہرگز نہ مانی ہانق کہہ سکتے تھے نہ تھی ان یوں ہی تھے سلسلہ سلسلہ کی</p>	<p>۲۱۶ ایک لکھ جانے اپنی وہ مونی مغز سے تیار کردیہ کیا اتنا بوجھال قیام سے آفاق میں ہرگز نہ مانی ہانق کہہ سکتے تھے نہ تھی ان یوں ہی تھے سلسلہ سلسلہ کی</p>
<p>۲۱۷ کسٹو کا سامان ہوا قدرت رب سے بخشش می ہو گی بڑی بڑی خطے سے</p>	<p>۲۱۸ دانی کسے شاہ دو جہان خیر سے ہے تو خیر سے دان پہرے نہ زبان خیر سے ہے</p>	<p>۲۱۹ وہ وقت تھا شہر حیب تھا پھر پھر شہر شاہ کا لاش کو بھی جان کا چلو پھر</p>
<p>۲۲۰ ہنسی ہنسی ہنسی ہنسی ہنسی ہنسی ہنسی ہنسی ہنسی ہنسی ہنسی ہنسی ہنسی ہنسی ہنسی ہنسی</p>	<p>۲۲۱ دو ہوا تو شہر شہر شہر ہنسی ہنسی ہنسی ہنسی ہنسی ہنسی ہنسی ہنسی ہنسی ہنسی ہنسی ہنسی</p>	<p>۲۲۲ ہنسی ہنسی ہنسی ہنسی ہنسی ہنسی ہنسی ہنسی ہنسی ہنسی ہنسی ہنسی ہنسی ہنسی ہنسی ہنسی</p>
<p>۲۲۳ بیماری کا حال اور جب فرقت کی لکھا تھا وہ خط نہ تھا بیماری شہر کا لکھا تھا</p>	<p>۲۲۴ دیا ہو سوقت کو اہی مرا جی ہے ملعون نیکے نرغہ میں حسین ابن علی ہے</p>	<p>۲۲۵ اب بھون کسے لاؤ بین الیکو لکھا تھا جیکو کہ بلایا ہے سدا رواہ جہان</p>
<p>۲۲۶ وہاں تو سر اور لب کسے چھو ست ویر لگا ہوتی ہر منزل کی احوال تو تمہارا مفضل ہوا کبھی کبھی جانوں کو بھی</p>	<p>۲۲۷ آنسو چھو کھڑے کہہ رہتے ہیں بول نہ کمال ہے تو غم کو بھی خالق کو کسے پھر سے دان کا کو لال نہ فاقہ کے ادوری ان کا یہ حال</p>	<p>۲۲۸ پتھر پتھر پتھر پتھر پتھر پتھر پتھر پتھر پتھر پتھر پتھر پتھر پتھر پتھر پتھر پتھر</p>
<p>۲۲۹ صدہ ہوا کوئی سہنشاہ امیر صدہ کرین فاصد کو بھی وہ اپنے وقت</p>	<p>۲۳۰ بھالی میں ہی سمت سے غافل نہ ہوگی اجرت کے مومن حشر کو جنت کچھ دہوگی</p>	<p>۲۳۱ مانتے یہ جانا کہ شو کو کسے سرد بار کا خطا پڑتے ہی میں کسے سرد</p>

<p>۵۲۶ یہ تو وہ ضرب کلامی ہمارے گلے پایا ابیر کی طرف سے تو زربچا لگیا شکو پورا لگی پالی تو س نام پر دکھیا خستہ بھی تھے خستہ لگی دیو لگی دعا بھی لگد تو اس کے لیے آنا بھی گیا جی</p>
<p>۵۲۷ پھر عرض بیت کرنے لگا وہ خستہ اسوار چپ چپ ہوا قاصد تو بولے شہ ابرار نصرت ہو کد اب سر ہو چلتی ہی تلووار کھینچنے کو جو پورا یا یہ شتی کس قابل نہ ہو ناو کا شستہ بھی ہے</p>
<p>۵۲۸ ارشاد سے حضرت کے ہیں وقت ہونے پر قاصد تو بے آپ کے قابل ہو کر اورد خیر کو مرسے سامنے ہر کھینچتی غرور اگر حکم تھا آپ نے تھے تو تھی سے رتیا میں ل کھول کے بیان کھینچتی سے</p>
<p>۵۲۹ بیسے فریاد کہ امت مد منرا جو کچھ کہہ کر تے یہ غوار کج حق ہر کس سے شہادت کا ہی دن تہلے گا نصرت ہو شہاد ہو سہ پاس تو جا سر کھوکے ہوئے پاس کرا لگی زہا اب اگلے گلے کبھی لگیا لگی زہا</p>
<p>۵۳۰ کچھ درد چلا ہو لگا وہ قاصد منظر بوزن اٹھا آیا کہ دار کے گلے سروار غیر سے نکل آئی شہ نشہ کی خواہر دلگیر ہم نشین تو فریاد و فغان کن قاصد جو منرا سے کہا وہ تو بیان کن</p>